National Officers
ACADEMY

Mock-7 for CSS-2024, November 2023

ISLAMIC STUDIES

*****

TIME ALLOWED: THREE HOURS	PART-I (MCQS)	MAXIMUM MARKS = 20
PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-II	MAXIMUM MARKS = 80

NOTE:

i. **Part-II** is to be attempted on the separate **Answer Book**.
ii. Attempt **ONLY FOUR** questions from **PART-II**. **ALL** questions carry **EQUAL** marks.
iii. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
iv. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
v. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
vi. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

PART-II

Q.2 Explain the doctrine of Touheed in Islam and its importance in human life.

Q.3 Describe the concept of Peaceful Co-Existence in the teaching of Islam. How it can transform the society. Elaborate

Q.4 Write down the main principles and features of Islamic Political System. How do these principles provide solutions to contemporary challenges faced by modern political order?

Q.5 Extremism in its any form is a challenge to Islam. Discuss in the context of contemporary challenges faced by Muslim Ummah.

Q.6 Explain the various types and necessity of Sources of Islamic Shriah. How can it help in resolving the problems of contemporary world?

Q.7 The defining feature of the 21st century will be the relationship of Islam and West owing to the disengagements of Muslim World from the issues of Middle East and burgeoning Muslim populations in the Europe. Explain.

Q.8 Write brief note on any TWO the following:

a. Right and Status of Women in Islam
b. Concept of Justice in Islam
c. Rights of Minorities in Islam

URDU VERSION

سوال ۲. اسلام میں توحید کا نظریہ اور انسانی زندگی میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

سوال ۳. اسلامی تعلیم کی روشنی میں پرامن بقائے باہمی کے تصور کو بیان کریں۔ یہ معاشرے کو کیسے بدل سکتا ہے۔ وضاحت کریں۔

سوال ۴. اسلامی سیاسی نظام کے بنیادی اصول اور خصوصیات لکھیں۔ یہ اصول جدید سیاسی نظام کو درپیش عصری مشکلات کا حل کیسے فراہم کرتے ہیں؟

سوال ۵. انتہا پسندی چاہے کسی بھی شکل میں ہو اسلام کے لیے ایک چیلنج ہے۔ امت مسلمہ کو درپیش عصری چیلنجز کے تناظر میں گفتگو کریں۔

سوال ٦. اسلامی شریعت کے ماخذ کی مختلف اقسام اور ضرورتوں کی وضاحت کریں۔ یہ عصری دنیا کے مسائل کو حل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

سوال ۷. 21ویں صدی کی مشرق وسطیٰ کے مسائل سے مسلم دنیا کو دور رکھنے اور یورپ میں بڑھتی ہوئی مسلم آبادی کی وجہ سے اسلام اور مغرب کے درمیان تعلقات کو شکل دے گی۔ وضاحت کریں۔

سوال ۸. درج ذیل میں سے کسی بھی دو پر مختصر نوٹ لکھیں:

ا۔ اسلام میں عورت کے حقوق اور مقام   ب۔ اسلام میں عدل کا تصور   ج۔ اسلام میں اقلیتوں کے حقوق

CamScanner

سوال
جواب ۱۔ تعارف

دل میں خدا کا نام بسنا لازم ہے
اقبال!
سجدوں میں پڑے رہنے سے
جنت نہیں ملتی۔
(علامہ اقبال رحمہ)

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام کا سیاسی نظام اپنے سنہری اصولوں مطابق ایک پرامن معاشرہ تشکیل دیتا ہے۔ ان خصوصیات کی نظر میں، جدید سیاسی نظام کے عصری مشکلات کا حل بھی ممکن ہے۔ مطلب کہ، اسلامی سیاسی نظام ہی بہترین نظام ہے۔

2- سیاسی نظام کا سمت میں تعارف
سیاسی نظام یعنی
طاقت کا حصول
اور
اس کا استعمال
ہے۔

سیاسی نظام کا مطلب: دی گئی طاقت کا بہترین اور پر اثر طریقے سے استعمال کرنا۔

سیاسی نظام یعنی، سماج یا گروہ کو منظم کرنا ہے۔

سیاسی نظام

- طاقت کے حصول بہترین استعمال
- سماج کو منظم کرنا

یعنی سیاسی نظام سماج کا منظم قائم رکھتا ہے۔

3. اسلامی سیاسی نظام کے اصول اور خصوصیات

مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ ہیں:

4) حقیقی مسلمین کا مقصد

اسلامی نظام میں حقیقی

ملکیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے۔

"جو کچھ زمین اور آسمان
میں ہے صرف اللہ
کی ملکیت ہے۔"
(آل عمران 3:83)

یعنی، حقیقی مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

ط) قوم کا حاکم خدا کا نائب ہے

مزید، قوم کا حاکم زمین پر اللہ تعالیٰ کا نائب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں،

"اور تم اپنے رب، اپنے نبی ص
اور اپنے حاکم کی
اطاعت کرو۔"
(النساء 4:59)

مزید اللہ تعالیٰ یوں فرماتے ہیں
"تمہیں قدرت اور طاقت
دی گئی، تاکہ تم

"آزماتے جاؤ۔"

(الانعام 6:165)

اس سے ظاہر ہے کہ حاکم خدا کا نائب ہے۔

"قوم کا حاکم، قوم کا خادم ہے"

اس سے بھی بڑھ کر یہ قوم کا حاکم ہی اپنی قوم کا خادم ہے۔

"اور تم (حاکم) بھی اپنی قوم کا سب سے بڑا خادم ہو۔"

(ارشاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید فرمایا،

"تم میں سے ہر ایک رعی ہے، اور اس سے اس کی رعیت مطابق سوال ہوگا۔"

مطلب کہ، قوم کا حاکم بہت بڑا خادم ہے۔

۵) مشاورت کی اہمیت

اسلامی سیاسی نظام میں
مشاورت کی بڑی اہمیت ہے۔ آپس
کے معاملات مل جل کر حل کرنے کو
اسلام نے بڑی ترجیح دی ہے۔

"بہترین نظام مشاورت
سے قائم رہتا ہے۔"
(حضرت عمر فاروق
رضی اللہ عنہ)

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:

"جب بھی ضرورت پڑے
تو مشاورت کیا کرو۔"
(آل عمران 3:159)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی
مشاورت پر زور دیا ہے:

"آپس میں مشاورت کیا کرو،
کیونکہ اللہ تعالیٰ میری
امت کو کبھی بھی غلط
بات پر اکٹھا
نہیں کرے گا۔"

یعنی اسلامی سیاسی نظام میں مشاورت کی بڑی اہمیت ہے۔

احتساب کا اصول

اسلامی سیاسی نظام احتساب کو بھی قائم رکھتا ہے۔

"اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی چوری کرتی تو اس کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا۔"
(فرمان نبی صلی اللہ علیہ وسلم)

مطلب، اسلام میں ہر کسی کا احتساب برابر ہے۔

اسلامی سیاسی نظام کے اصول

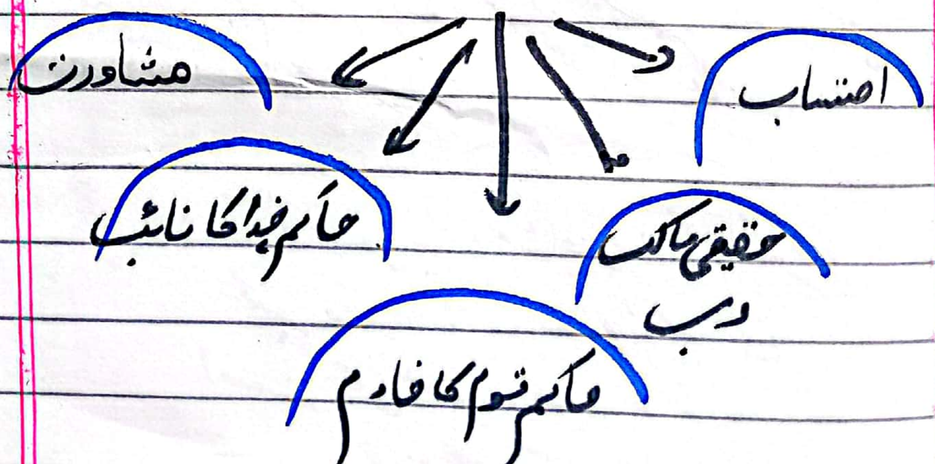

۶۔ اسلامی سیاسی نظام کے مطابق جدید سیاسی نظام کے عصری مسائل کا حل مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ ہیں:

۵) خوف خدا کا پیدا ہونا

خوف خدا کا حکمران میں پیدا ہونا سب مسائل کا حل بیان کرتا ہے۔ حکمران خود کو عام عوام جیسا محسوس کرتے ہیں۔

"اگر نیل اور فرات کے درمیان ایک کتا بھی بھوکا پیاسا مر گیا تو عمر جوابدہ ہو گا۔"

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

قرآن مجید میں ارشاد ہے،

"اور ڈرو اللہ سے! جس نے ایک روح سے پیدا کیا۔"

(النساء ۱: ۶)

اسلامی نظام منفرد خدا کا تصور
فراہم کرتا ہے۔

برابری کا رجحان

مزید، اسلامی سیاسی
نظام سب انسانوں میں برابری
کا رجحان بڑھاتا ہے۔

"نہ کسی عربی کو عجمی پر
اور
نہ کسی عجمی کو عربی پر
فوقیت حاصل ہے
اور
نہ ہی کسی کالے کو گورے پر
اور
نہ ہی گورے کو کالے پر فوقیت
حاصل ہے،
فوقیت صرف تقویٰ کو
ہے۔
(خطبۃ حجۃ الوداع)

یعنی، اسلامی سیاسی نظام برابری
کو بڑھاتا ہے۔

۶) قانون کی بالادستی

اسلامی سیاسی نظام میں قانون کی حکمرانی سب سے اوپر ہے اور اسلام خود اس کی تائید کرتا ہے۔

"سب سے بڑا جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔"
(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

مزید:
"اگر میں اپنے کام سے ہیر پھیر کروں تو مجھے منصب سے ہٹایا جائے۔"
(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

یعنی، اسلامی سیاسی نظام قانون کی بڑائی کے حق کو فراہم کرتا ہے۔

۷) غربت کا خاتمہ

اسلامی نظام غربت کے

خاتمے کا بہترین حل ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ کے ذریعے غربت کا خاتمہ ممکن ہے۔

"قوم کا حاکم جبراً زکوٰۃ لے سکتا ہے۔"

(ڈاکٹر اسرار احمد)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد لازم ہے۔"

یعنی، اسلام کا معاشی نظام غربت کا خاتمہ کرتا ہے۔

اسلامی نظام - جدید نظام کے مسائل کا خاتمہ

- غربت کا خاتمہ
- برابری کے حقوق
- قانون کی بالادستی
- خوفِ خدا کا لازم ہونا

خلاصہ بحث

کرو تم مہربانی اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

(علامہ محمد اقبال رحمہ)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا سیاسی نظام بہترین اصولوں کی پابندی کرتا ہے۔ ان اصولوں کی روشنی میں جدید سیاسی نظام سے درپیش مسائل کا حل اچھے طریقے سے ممکن ہے۔ یعنی، اسلامی سیاسی نظام ایک بہترین نظام ہے۔